اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۸۵

ٹیلیفون نمبر ۱۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۹۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکز احمدیت میں جماعت احمدیہ کا سالانہ اجتماع

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں اور نشانات کا ظہور

کیا ہی عجیب ۔ دلربا ۔ اور خوشکن منظر ہے ۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشق اور شیدائی ان دنوں ہزاروں کی تعداد میں دیارِ محبوب کی گلیوں اور کوچوں میں چاروں طرف جم غفیر کی صورت میں چکر لگاتے نظر آتے ہیں ۔ اور خدائی وعدوں کو بچشم خود پورا ہوتا مشاہدہ کر رہے ہیں ؀

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا کی وحی میں اس زمانہ کا ابراہیم کہا گیا ہے چنانچہ من جملہ اور الہامات کے ایک الہام یہ ہے ۔ کہ " فاتخذوا من مقام ابراھیم مصلّٰی (تذکرہ صفحہ ۵۰۶) یعنی اے لوگو ۔ تم اس ابراہیم کے مقام سے عبادتگاہ بناؤ ۔ یعنی اس نمونہ پر چلو جس پر ابراہیم چلا ۔ سو جس طرح حضرت ابراھیم خلیل اللہ کو الٰہی ارشاد ہوا تھا ۔ واذّن فی الناس بالحج یاتوک رجالًا وعلٰی کل ضامرٍ یاتین من کل فجٍ عمیق (سورۃ الحج) یعنی اے ابراہیم لوگوں میں حج کے لئے منادی کر ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا ۔ کہ وہ تیرے پاس پیدل چل کر اور ہر دُبلے اونٹ پر سوار ہو کر ہر دُور اور گہرے راستے سے آئیں گے ۔ اسی طرح اس زمانہ کے ابراھیم یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلٰوۃ والسلام کو الہام ہوا " اَلَا اِنَّ رَوْحَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ۔ اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ ۔ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ۔ یَنْصُرُکَ اللّٰہُ مِنْ عِنْدِہٖ ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ ۔ لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمٰتِ اللّٰہِ ۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا " (تذکرہ صفحہ ۴۸ ۔ ۴۹) یعنی خبردار ہو ۔ کہ خدا کی رحمت قریب ہے ۔ خبردار ہو ۔ کہ خدا کی مدد تجھ سے قریب ہے ۔ وہ مدد ہر ایک دُور کی راہ سے تجھے پہنچے گی اور ایسی راہوں سے پہنچے گی ۔ کہ وہ راہ لوگوں کے بہت چلنے سے گہرے ہو جائیں گے ۔ خدا اپنی طرف سے تیری مدد کرے گا تیری مدد وہ لوگ کریں گے ۔ جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے ۔ خدا کی باتوں کو کوئی ٹال نہیں سکتا ۔ ہم ایک کھلی کھلی فتح تجھ کو عطا کریں گے ؀

ایک دوسرے مقام پر فرمایا ۔ ولا تصعّر لخلق اللّٰہ ولا تسئم من الناس (تذکرہ صفحہ ۵۷۶) کہ جو لوگ تیرے پاس آئیں گے ۔ تجھے چاہیئے ۔ کہ اُن سے بدخلقی نہ کرے ۔ اور ان کی کثرت کو دیکھ کر تھک نہ جائے ۔

" سراج منیر " میں اس بات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ۔

" اس پیشگوئی میں صاف فرمایا ۔ کہ وہ دن آتا ہے ۔ کہ ملاقات کرنے والوں کا بہت ہجوم ہو جائے گا ۔ یہاں تک کہ ہر ایک کا تجھ سے ملنا مشکل ہو جائے گا ۔ پس تو اس وقت ملال ظاہر نہ کرنا ۔ اور لوگوں کی ملاقات سے تھک نہ جانا " (تذکرہ صفحہ ۵۳)

سبحان اللہ یہ کس شان کی پیشگوئی ہے ۔ کوئی زمانہ تھا ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے ۔ اس وقت خدائے عالم الغیب نے یہ باتیں ظاہر کیں ۔ جو آج حرف بحرف پوری ہو رہی ہیں ۔ حضور اس زمانہ کا خود نقشہ کھینچتے ہوئے فرماتے ہیں :۔ ؎

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا ۔ کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی ۔
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

اس پیشگوئی کا ظہور حضرت مسیح موعود علیہ الصلٰوۃ والسلام کے وقت بھی ہوا ۔ لیکن جو نظارہ آج ہمارے سامنے ہے ۔ وہ بہت ہی ایمان افزا ہے ۔ اور اس کو دیکھ کر ہر شخص سمجھ سکتا ہے ۔ کہ آج سے پچاس سال پہلے کی کہی ہوئی باتیں کس شان کے ساتھ پوری ہو رہی ہیں ۔ اگر اس وقت یہ باتیں حرف قول کے حکم میں تھیں ۔ تو آج عملی صورت میں نمایاں طور پر نظر آ رہی ہیں ؀

حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور آپ کے فرزند کی بیت اللہ کو بناتے ہوئے دل سے نکلی ہوئی دُعائیں بیت اللہ کی آبادی کا موجب ہیں ۔ اسی طرح اس زمانہ کے ابراہیم یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دل سے نکلی ہوئی دُعائیں قادیان کے حق میں ثابت ہوں گی ۔ اور اس کی آبادی کو قائم رکھیں گی تا اس مقام سے اللہ تعالٰے کی توحید اور سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کی اشاعت کا کام ہمیشہ ہوتا رہے ؀

سو مبارک ہیں وہ لوگ جو خدائی کلمات کو پورا کرنے کی غرض سے نیز خدا کی خوشنودی کے حصول کے لئے اس مقدس مقام میں جمع ہیں ۔ یہی وہ لوگ ہیں ۔ جن کے متعلق آئندہ آنے والی نسلیں دُعائیں کریں گی ۔ اور ان کے لئے رحمتوں کی طلبگار ہوں گی ۔

اللّٰھم اجعلنا منھم ۔ خاکسار

قمر الدین ۔ مولوی فاضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق پونے نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو ضعف کی شکایت ہے دُعائے صحت کی جائے

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب آئی۔ سی۔ ایس گوڑگاؤں سے مع بیگم صاحبہ اور صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بیرسٹرایٹ لاء کلکتہ سے تشریف لائے۔

آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی۔ ایس۔ آئی ممبر سنٹرل ایگزیکٹو کونسل آج بارہ بجے دوپہر تشریف لائے۔

کل دوپہر کو چودھری غلام حسین صاحب سفید پوش محلہ دارالفضل نے اپنے دو صاحبزادوں چودہری شریف احمد صاحب اور چودہری ابوالخیر سعید احمد صاحب کی دعوت ولیمہ دی جس میں بہت سے اصحاب کو مدعو کیا۔

آج بارہ بجے دوپہر کو لنگر خانہ سے کھانا کھانے والے مہانوں کی تعداد ۷۵۸۴ تھی ؛

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دُعا (۱) غلام حیدر صاحب ملکوال بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں (۲) اہلیہ ماسٹر عبد الغفور خان صاحب کراچی۔ بیمار ہیں (۳) چودھری محمد شریف صاحب باجوہ بی۔ اے بیمار ہیں (۴) منشی مہر الدین صاحب چک ۳۵۵ بیمار ہیں (۵) ماسٹر قمر الدین صاحب قادیان کا بھائی جمال الدین بیمار ہے (۶) بابو عبد الغنی صاحب چیف گڈس کلرک کا لڑکا بشیر احمد بیمار ہے (۸) چودھری ذکا اللہ خانصاحب چک ۱۲۰ ج ب کا لڑکا منظور احمد بیمار ہے (۹) عبد الوحید سلیم صاحب لاہور کے ایک ہندو دوست مسٹر امرناتھ مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ اور احباب جماعت احمدیہ سے درخواست دعا کرتے ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

شکریہ شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ سب جج لاہور نے اپنی صاحبزادی کے نکاح کی تقریب پر "الفضل" کو کسی غیر مستطیع کے نام تین ماہ کے لئے اخبار جاری کرنے کے لئے رقم مرحمت فرمائی جزاہم اللہ احسن الجزاء

(مینجر الفضل)

"الفضل" کا شاندار خلافت جوبلی نمبر مفت حاصل کیجئے

باوجود موجودہ گرانی کے جبکہ کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی قیمت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ (۱) الفضل کے مستقل خریداروں کو جن کے ذمہ کوئی بقایا نہ ہوگا خلافت جوبلی نمبر مفت دیا جائے گا۔ (۲) جن دوستوں کے ذمہ کچھ بقایا ہوگا۔ انہیں بقایا اور کچھ نہ کچھ پیشگی قیمت ادا کرنے پر جوبلی نمبر مفت مل سکے گا۔ (۳) جو اصحاب نئے خریدار ہوں گے۔ انہیں کم از کم چھ ماہ کی پیشگی قیمت ادا کرنے پر جوبلی نمبر مفت مل سکیگا

خاکسار۔ مینجر الفضل

ایک ضروری اعلان

جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جن اصحاب کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں وُہ ہمارے مہمان ہوں گے۔ نیز جو اصحاب احمدی جماعتوں کے ساتھ آئینگے وُہ بھی ہمارے مہمانوں میں شامل ہوں گے۔ لیکن جو اصحاب بطور خود تشریف لانے والے ہوں، انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی آمد کی اطلاع دے کر منظوری حاصل کرلیں۔ تاکہ ان کی رہائش وغیرہ کے انتظام میں ہمیں سہولت ہو۔ اور انہیں کوئی تکلیف نہ اٹھانی پڑے ؛

(ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان)

اخبار "الحکم" کا خلافت جوبلی نمبر

خلافت جوبلی کی مبارک تقریب پر سلسلہ احمدیہ کے قدیم جریدہ "الحکم" نے ۱۰۹ صفحات حجم پر نہائت شاندار خلافت جوبلی نمبر شائع کیا ہے۔ جس میں ۱۸ فوٹو بلاک کی تصویریں ہیں۔ طباعت اور کتابت دیدہ زیب ہے۔ اور مضامین کے اعتبار سے بھی یہ مجموعہ اس قابل ہے کہ ہر احمدی اس کا مطالعہ کرے۔ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مدیر الحکم قابل مبارکباد ہیں جنہوں نے اس موقعہ پر اپنے جذبات عقیدت کا نہائت عمدگی سے اظہار کیا۔ قیمت فی پرچہ ۸ روپے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس پرچہ کو بکثرت خریدیں۔

اخبار "مصباح" کا خلافت جوبلی نمبر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت جوبلی کی مبارک اور پُر مسرت تقریب پر اخبار "مصباح" نے بھی اپنا جوبلی نمبر ۷۶ صفحات پر شائع کرکے احمدی خواتین کے جذبات اخلاص وعقیدت کا ہدیہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں نہائت عمدگی کے ساتھ پیش کیا ہے مضامین نہائت مفید اور ایمان افزا ہیں۔ احمدی خواتین کو نہ صرف اپنے اخبار کے جوبلی نمبر کی خاص طور پر قدر کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس کی مستقل خریدار بن کر اسے بیش از بیش خدمات سرانجام دینے کے قابل بنا دینا چاہیئے۔ قیمت فی پرچہ صرف ۳ روپے ؛

بٹالہ سٹیشن پر کھانے کا انتظام

جلسہ پر آنے والے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ بٹالہ میں محمد شریف صاحب احمدی نے سٹیشن پر ایک عرصہ سے خورد ونوش کی اشیاء فروخت کرنے کا باقاعدہ انتظام کیا ہوا ہے۔ نیز اگر کوئی دوست ایسے وقت میں بٹالہ پہونچے کہ اسے ٹھہرنے میں دقت ہو تو اس کے لئے بھی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا احباب ان سے ہر طرح فائدہ اٹھا سکیں [illegible]

۲۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک خاص رعایت — ہر قسم کے سوئیٹر زمفلر اونی ولیڈی کوٹ بنیان وغیرہ خواجہ برادرز جنرل مرچنٹ انارکلی لاہور کی دکان سے خرید فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے پچیس ۲۵ سالہ دورِ خلافت کے

چند اہم واقعات

ذیل میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک کے چند اہم واقعات ترتیب وار پیش کئے جاتے ہیں:۔

۱۹۱۴ء

۱۔ ۱۴۔ مارچ ۱۹۱۴ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ منصب خلافت پر متمکن ہوئے۔ اور اسی دن بیعت لی۔

۲۔ ۱۲۔ اپریل۔ پنجاب اور ہندوستان کی جماعتوں کے نمائندے قادیان میں جمع ہوئے۔ اور حضور نے مسجد مبارک میں منصب خلافت پر رُوح القدس کی تائید سے ایک تقریر فرمائی۔ جس سے مسئلہ خلافت روزِ روشن کی طرح واضح ہوگیا۔

۳۔ اسی مہینہ میں حضور نے ترقی اسلام کے لئے بارہ ہزار روپے کی اپیل فرمائی۔ جون کے آخر تک اس تحریک میں بیس ہزار کے وعدے اور پانچ ہزار نقد وصول ہو گئے۔ یہ غیر معمولی چندہ کی سب سے پہلی تحریک تھی۔ جو حضور نے فرمائی:۔

۴۔ مئی ۱۹۱۴ء میں مبلغین کی سب سے پہلی جماعت زیرِ تربیت حضرت میر محمد اسحاق صاحب جاری ہوئی:۔

۵۔ ۳۱ مئی کو سیدہ امۃ الحی صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا نکاح ہوا۔

۶۔ جون ۱۹۱۴ء میں ایک رؤیا کی بنا پر حضور نے ایک کتاب تحفۃ الملوک رقم فرمائی۔ جس میں حضور نظام حیدر آباد کو احمدیت کی تبلیغ کی:۔

۷۔ ۲۷۔ نومبر بروز جمعۃ المبارک منارۃ المسیح کے اس حصہ پر حضور نے اینٹ رکھی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بن چکا تھا۔ اور مینار کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔

۸۔ ۱۹۱۴ء کے سالانہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد سوا تین ہزار تھی۔ یہ جلسہ سالانہ خلافِ معمول پانچ دن ۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۱۴ء ہوا:۔

۱۹۱۵ء

۲۰۔ فروری حضور نے صوفی حافظ غلام محمد صاحب بی اے کو تبلیغ اسلام کے لئے ماریشس روانہ کیا۔ یہ سب سے پہلے مبلغ تھے۔ جو حضور کے عہدِ خلافت میں ہندوستان سے باہر تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے۔ کچھ عرصہ کے بعد ان کے اہل وعیال کو بھی وہاں بھیجدیا گیا۔ اور بارہ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے اور ماریشس میں ایک بہت بڑی اور مخلص جماعت قائم کرنے کے بعد ۱۶۔ مارچ ۱۹۲۷ء کو واپس قادیان تشریف لائے:۔

۷۔ جون صاحبزادی امۃ الحفیظ صاحبہ بنت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نکاح خان محمد عبد اللہ خان صاحب آف مالیر کوٹلہ سے ہوا:۔

۶ ستمبر قاضی محمد عبد اللہ صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی کو حضور نے بغرض تبلیغ لنڈن روانہ کیا۔ جو چار سال تبلیغ اسلام کر کے ۲۸ نومبر ۱۹۱۹ء کو واپس آئے:۔

اکتوبر کے ابتدا میں اخبار فاروق کا پہلا پرچہ شائع ہوا:۔

۱۹۱۶ء

مارچ کے ابتدا میں حرم جناب مرزا غلام قادر صاحب جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تائی تھیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور پھر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں سخت مخالف تھیں۔ حضرت امیر المومنین کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئیں۔ ۳۰ نومبر ۱۹۲۶ء کو قریباً ایک سو سال کی عمر میں وفات پائی۔ اور موصیہ ہونے کی وجہ سے مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئیں:۔

مسجد اقصےٰ کے صحن کو وسیع کرنے کے لئے کوآں سقف کر کے نیچے راستہ بنایا گیا:۔

۱۶ دسمبر مشہور مستشرق پروفیسر مارگولیتھ یہاں آئے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے عربی میں طویل گفتگو کی:۔

۱۹۱۷ء

۱۰۔ مارچ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو برائے تبلیغ اسلام حضور نے لنڈن بھیجا۔ پھر آپ امریکہ تشریف لے گئے۔ اور ۴ دسمبر کو تقریباً سات سال کے بعد قادیان واپس تشریف لائے:۔

اسی سال حضرت میر ناصر نواب رضی اللہ عنہ نے شفاخانہ نور کی تعمیر شروع فرمائی۔ جو اکتوبر ۱۹۱۹ء میں تکمیل کو پہونچی:۔

۲۷ مئی مرزا گل محمد صاحب جو مرزا نظام الدین صاحب کے صاحبزادے ہیں اور جن کا خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں سخت مخالف تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے۔

۱۹۱۸ء

جنوری ۱۹۱۸ء تک گرلز سکول پرائمری تک تھا۔ پھر مڈل کی کلاسیں جاری کی گئیں۔ اور اب ہائی سکول کے درجہ تک پہونچا ہوا ہے:۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے پانچ ہزار روپیہ جنگ میں مارے جانے والے مسلمانوں کے بچوں کی تعلیم کے فنڈ میں گورنمنٹ کو دیا:۔

۱۹۱۹ء

یکم جنوری سے حضور نے نظارتوں کا نظام مقرر فرمایا۔

۱۵ جولائی چوہدری فتح محمد صاحب اور مولوی عبد الرحیم صاحب کو بغرض تبلیغ ولایت روانہ فرمایا۔

دسمبر میں جشن صلح پر قادیان میں چراغاں کیا گیا۔

۱۹۲۰ء

۶۔ جنوری کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے لنڈن میں احمدیہ مسجد بنانے کے لئے تیس ہزار روپیہ چندہ کی تحریک فرمائی۔ جس میں ۱۲۔ ہزار چندہ مقامی احباب نے لکھایا اور جنوری تک بارہ ہزار چندہ ہوگیا۔ اس تحریک میں مستورات نے دل کھول کر حصہ لیا۔ چنانچہ ۱۳ دن کے اندر اندر یہ رقم جماعت ہائے قادیان ضلع گورداسپور ضلع امرتسر اور ضلع لاہور نے پوری کردی۔ پھر ساری جماعت کو اس تحریک میں حصہ لینے کے لئے رقم ایک لاکھ تک بڑھا دی گئی:۔

۲۲ جون سے باقاعدہ مبلغین کلاس جاری کی گئی۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ اس کلاس کے انچارج مقرر ہوئے:۔

۱۹ اگست مولوی مبارک علی صاحب بی اے بی ٹی بنگالی کو تبلیغ اسلام کی خاطر حضور نے نائیجیریا روانہ فرمایا۔

۱۹۲۱ء

۷۔ فروری بروز دوشنبہ مسجد مبارک میں حضور کا نکاح سیدہ مریم بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب رضی اللہ عنہ سے ہوا۔

۲۷۔ فروری حضرت میر ناصر نواب صاحب نے پہلے پہل احمدیہ بازار میں پختہ فرش لگوانا شروع کیا۔ یہ فرش مسجد مبارک سے لے کر مہمان خانہ تک لگوایا گیا۔ جس پر پانچ سو روپے خرچ آئے:۔

۳۔ اپریل افریقہ میں چار ہزار افراد کے احمدی ہونے کی اطلاع بذریعہ تار جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر کی طرف سے حضور کو پہونچی:۔

۶۔ جون دوسرا تار آیا کہ دس ہزار افراد اور احمدیت میں داخل ہوئے:۔

جولائی میں حضور نے علمائے دیوبند کو دعوت مناظرہ ومباہلہ دی جسے انہوں نے منظور نہ کیا:۔

نومبر میں صدر انجمن احمدیہ نے اپنے انتظام کے ماتحت بعض دفاتر میں پرائیویٹ ٹیلیفون لگوایا:۔

۱۹۲۲ء

۲۳۔ جنوری حکیم فضل الرحمٰن صاحب کو حضور نے پہلی دفعہ نائیجیریا بغرض تبلیغ روانہ فرمایا۔ حکیم صاحب آٹھ سال کے بعد ۲۷ جنوری ۱۹۳۰ء کو قادیان واپس آئے۔ اور کچھ عرصہ کے بعد پھر بھیجے گئے:۔

۷ اپریل صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حفظ قرآن ختم کیا۔ اور حضرت حافظ روشن علی صاحب نے اہلیان قادیان کی طرف سے حضور کو مبارکباد دی۔ صاحبزادہ صاحب کے حفظ قرآن کی تاریخ "حافظ قرآن" نکلی

اس سال ۱۵، ۱۶ اپریل کو سب سے پہلی مجلس مشاورت منعقد ہوئی

۲۰ مئی کو ایک ہفتہ وار انگریزی اخبار "البشریٰ" نام کا پہلا پرچہ قادیان سے شائع ہوا

۳ جولائی شکاگو (امریکہ) میں ایک مکان خریدا گیا اور امریکہ میں پہلی مسجد احمدیہ بنائی گئی۔

۱۹۲۳ء

۷ جنوری مولوی محمد الدین صاحب بی۔ اے ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو حضور نے بغرض تبلیغ امریکہ روانہ فرمایا

۱۶ فروری منارۃ المسیح پر گیس کے ہنڈے روشنی کے لئے لگائے گئے یہ ہنڈے نائیجیریا کی جماعت نے خرید کر دیئے تھے۔ ۱۰ مارچ میں راجپوتانہ میں ارتداد کے آثار نمایاں ہوئے جس سے مسلمان اخبارات میں کہرام مچ گیا۔ اور کئی اخبارات نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے التجا کی۔ کہ توجہ فرمائیں۔ اس پر حضور نے ایک کمیٹی مقرر فرمائی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو اس کا افسر اعلیٰ مقرر فرمایا۔

پھر حضور نے جماعت سے اپیل کی کہ صاحب استطاعت اصحاب تین تین ماہ کے لئے اپنے خرچ پر علاقہ ملکانہ میں جانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اس پر ۲۴ مئی تک چھ سو سے زائد احمدیوں نے اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ اور بڑے بڑے کئی وفود علاقہ ارتداد میں بھیجے گئے۔

یکم اگست کو حضرت ام المومنین نے نور ہسپتال میں زنانہ وارڈ کی بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھی۔

۵ اگست مغرب و عشاء کے درمیان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد اقصیٰ کی توسیع کے لئے بنیاد رکھی۔

۱۷ اگست حضور نے نو مسلمین کی تعلیم و تربیت کے متعلق یہ تجویز بیان فرمائی۔ کہ ہر صاحب تقویٰ کے سپرد ایک ایک نو مسلم کیا جائے جو اپنی صحبت میں رکھ کر اس کی تربیت کرے۔

۲۶ نومبر ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کو مع اہل و عیال بغرض تبلیغ اسلام یورپ روانہ فرمایا۔

۱۹۲۴ء

۱۶ مئی بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سفر ولایت کے متعلق عام مجلس مشورہ منعقد فرمائی جس میں ہر احمدی کو اظہار رائے کی اجازت فرمائی۔ بالآخر پیش شدہ امر کے لئے طرفین کے ووٹ لئے یشبت پہلو کی آراء منفی پہلو سے کئی گنا زیادہ تھیں۔ حضور نے بیرونی جماعتوں کی آراء آنے تک اپنا فیصلہ محفوظ رکھا

۱۲ جولائی کو حضور مذاہب کانفرنس لنڈن میں شامل ہونے کے لئے روانہ ہوئے۔ اور ۲۲ اگست کو لنڈن پہنچے۔ پھر چار ماہ تیرہ دن کے بعد ۲۴ نومبر بخیر و عافیت دارالامان تشریف لے آئے۔

۱۲ جولائی مولوی ظہور حسین صاحب بغرض تبلیغ اسلام بخارا روانہ ہوئے۔ اور تقریباً سوا دو سال کے بعد ۲۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو واپس آئے۔

ماہ اگست میں خان نعمت اللہ خان صاحب کابلی کو کابل میں سنگسار کر کے شہید کر دیا گیا۔

۱۹ ستمبر بروز جمعہ حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ نے وفات پائی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۱۹ اکتوبر کو حضور نے اپنے دست مبارک سے مسجد احمدیہ لنڈن کی بنیاد رکھی۔

۱۰ دسمبر سیدہ امۃ الحی صاحبہ نے وفات پائی انا للہ وانا الیہ راجعون

۱۹۲۵ء

ماہ فروری میں ملا عبد الحلیم صاحب کابلی اور ملا نور علی صاحب کابلی کو کابل میں سنگسار کر کے شہید کیا گیا۔

۱۳ اپریل کو بعد نماز مغرب حضور کا عقد حضرت سارہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی عبد الماجد صاحب بھاگلپوری سے ہوا۔ خطبہ نکاح حضور نے خود پڑھا۔

۲۷ جون حضور نے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولوی جلال الدین صاحب شمس کو بلاد عربیہ خصوصاً شام میں تبلیغ احمدیت کے لئے روانہ فرمایا۔ جناب شاہ صاحب ۱۰ مئی کو واپس تشریف لے آئے اور مولوی جلال الدین صاحب تقریباً ساڑھے چھ سال کے بعد کئی مقامات پر احمدی جماعتیں قائم کر کے ۲۰ دسمبر ۱۹۳۱ء میں واپس آ گئے۔

۱۷ اگست حضور نے مولوی رحمت علی صاحب مولوی فاضل کو بسلسلہ تبلیغ جاوا و سماٹرا کو روانہ فرمایا۔ مولوی صاحب تقریباً چار سال تک نہایت کامیابی کے ساتھ پیغام حق پہونچا کر ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو قادیان تشریف لائے

۲۸ ستمبر کو مسجد احمدیہ لنڈن کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔

اکتوبر میں مزار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارد گرد چار دیواری بنائی گئی

۱۹۲۶ء

جنوری میں پہلی دفعہ قادیان میں تار کا سلسلہ جاری ہوا۔ اور پہلا تار حضور نے مختلف مقامات کی جماعتوں کو بھیجا۔

یکم فروری بعد نماز فجر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف جمال صاحب آف جدہ کی صاحبزادی سے حضور کا نکاح پڑھا۔

۲۲ مئی قصر خلافت کی بنیاد رکھی گئی۔

یکم جولائی کو حضرت خلیفہ ڈاکٹر رشید الدین صاحب نے وفات پائی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۲ ستمبر حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب کا انتقال ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون

۳ اکتوبر مسجد احمدیہ لنڈن کا افتتاح ہوا۔

۲ اپریل حضور نے محلہ دار الرحمت میں دست مبارک سے مسجد کی بنیاد رکھی۔ یہ سب سے پہلی مسجد ہے جو مرکز میں حضور کے عہد مبارک میں تعمیر ہوئی۔

۱۹۲۷ء

قادیان میں اسی سال ٹاؤن کمیٹی بنی۔ اسی سال رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک زندگی سے مسلمانوں اور غیر مسلموں کو واقف کرنے کے لئے حضور نے یوم سیرت النبی منانے کی تحریک فرمائی۔

۱۹۲۸ء

۲۲ اپریل حضور نے خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو لنڈن بغرض تبلیغ اسلام روانہ فرمایا۔ خانصاحب تقریباً چھ سال نہایت کامیابی سے فریضہ تبلیغ ادا کر کے ۱۰ اپریل ۱۹۳۴ء کو واپس قادیان تشریف لائے۔

۲۰ مئی حضور نے جامعہ احمدیہ کا افتتاح فرمایا۔

۲۱ مئی کو حضور نے جناب صوفی مطیع الرحمن صاحب بنگالی کو بغرض تبلیغ امریکہ روانہ فرمایا

۳ جون کو حضور نے حافظ جمال احمد صاحب کو مع اہل و عیال بسلسلہ تبلیغ ماریشس روانہ فرمایا۔ جو ابھی تک وہاں ہی پیغام حق پہونچانے میں مصروف ہیں۔

اسی سال شہزادہ عبد المجید صاحب کو ایران میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا۔ جن کا وہیں انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

۳ اگست کو حضور نے صوفی عبد القدیر صاحب بی اے کو بغرض تبلیغ احمدیت لنڈن روانہ فرمایا۔ جو تین سال کے بعد ۱۹ اگست ۱۹۳۱ء کو واپس آئے

اکتوبر میں جناب مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم پسر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احمدیت میں داخل ہونے کا اعلان شائع کیا۔

۲۲ اکتوبر کو مولوی عبد الرحیم صاحب درد ایم اے کو بغرض تبلیغ لنڈن روانہ فرمایا۔

۱۹ دسمبر کو پہلی دفعہ ریل گاڑی امرتسر سے قادیان آئی۔ جس پر امرتسر سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ [illegible]

نئی گھڑیاں و نئے سال کا خوشنما کیلنڈر
شاہجہانپوری
حاضرین جلسہ کی خاطر ہفتوں پہلے ٹسٹ کی ہوئی گھڑیاں رعایتی قیمتیں۔ بہترین ڈیزائن جن کے ساتھ خلافت جوبلی کا نفیس کیلنڈر مفت۔ مرمت والی گھڑیوں کی دیکھ بھال اور صحیح مشورہ بوقت فرصت جلسے پر۔
ملنے کا پتہ۔ حافظ سخاوت علی احمدی کمرہ یو۔ پی مدرسہ احمدیہ چوک قادیان

ہمارے جوتوں کی شہرت ان کی مضبوطی اور نفاست میں ہے۔ چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تہنیت نامہ بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(از جناب مولوی ذوالفقار علی خانصاحب گوہر)

تھی جس کی تمنا ہمیں وہ شبھ گھڑی آئی — ذی قعد میں پھر ہم نے نئی عید منائی
یہ دن ہے خوشی کا کہ ہے اس دن سے خدا خوش — اس راز کو سمجھے تو ہو خوش ساری خدائی
ہے فصل بہار اور ہے پھولی ہوئی سرسوں — کیوں رنگ سنہرا نہ ہو جوبلی ہے طلائی
کھلنے لگیں کلیاں اثر باد سحر سے — چھٹنے لگی اب مولسہ پر جز اک بھی ہوائی
سورج کی شعاؤں میں مسرت کی ہیں لہریں — قدرت کی خوشی سے ہے تبسم یہ فضائی
جوڑا فلک نیلی نے پہنا ہے عروسی — سرخی یہ افق میں ہے کہ ہے رنگ حنائی
بوڑھوں میں امنگیں ہیں جوانی کی نمودار — یا توتی انہیں جوش مسرت نے کھلائی
دامن ہیں زمین کے گل صد رنگ بھرے ہیں — یا قوس قزح چرخ سے نیچے اتر آئی
آغوش زمیں موتیوں سے اوس نے بھر دی — سبزہ نے زمرد کی جو مسند ہے بچھائی
نغمے ہیں طیور چمن دہر کے دلکش — دلکش شرار کی نہ ہو کیوں نغمہ سرائی
یہ جوش مسرت ہے کہ ہے وجد میں ہر نخل — شاخوں کی لچک میں بھی ہے اک نازک ادائی
ہیں نقرئی گلکاریاں ہر نخل بھی ہیں — یا نور سحری صبح صداقت کی صفائی
امواج مسرت سے فضا ہو گئی لبریز — جوبلی خلافت نے عجب دھوم مچائی
ہے نقرئی جوبلی کا یہ فیضان مقدس — پیشانی عالم پہ ہیں انوار سمائی
لکھ مطلع ثانی بھی پئے نذر خلافت — گوھر تجھے تا فکر سے مل جائے رہائی

مطلع ثانی

اے حضرت محمود مسیحا کے فدائی — ہیں آپ کے ہمراہ سب افواج خدائی
ہوں آپ کو بھی اور ہمیں بھی مبارک — انوار خلافت کے یہ ایام طلائی
ہے عہد خلافت ترا بابرکت وعظمت — اس عہد میں ہر خیر ہے ہر ایک بھلائی
اس عہد نے بخشی ہیں ہر نوع کی رفعت — اس عہد نے اعزاز یہ دی ہم کو بڑائی
اس عہد نے سرسبز کیا گلشن احمدؑ — اسلام کی اس عہد نے ہر شان بڑھائی
وہ نور فراست دیا اللہ نے تجھ کو — وہ بخشی تجھے معرفت راہ نمائی
وہ قوت تنظیم عطا تجھ کو ہوئی ہے — وہ دولت علم و خرد و فکر ہے پائی
مغلوب ہوئے جن سے شیاطین کے مکائد — ظاہر ہوئے ہر کام سے انوار خدائی
جس نے تری تقلید کی اور طاعت کامل — اس کی ہوئی دربار الٰہی میں رسائی
وہ قرب خدا پایا ہے تو نے کہ دعائیں — کر دیتی ہیں ہر شخص کی دشوار کشائی
تقریر بھی تحریر بھی ہے تیری مؤثر — دل کھچتے ہیں کیا کم ہے یہ اعجاز نمائی
دشمن ترے رسوا ہوئے ناکام ہوئے سب — عزت تری ہر فتنۂ اعدا نے بڑھائی
تو مصلح موعود ہے اور فضل عمر ہے — اللہ نے عظمت تری دنیا کو دکھائی
ہے فضل خدا ساتھ ترے یوسف ثانی — اے ماہ ترے حسن میں ہے نور خدائی
ہے عزم ترا عزم خداوند کا پر تو — ہے جس کے مقابل میں فلک دانۂ رائی
تو حسن میں احسان میں ہے مثل مسیحا — ہے شان میں تیری صفت شان خدائی
تعلیم سے اور تیری دعاؤں سے ہوئے پاک — وہ دل کہ تھی دشوار بہت جن کی صفائی
حاصل ہوئی ملت کو ہر اک نوع ترقی — تو نے ہے شریعت بھی طریقت بھی سکھائی
اسرار غوامض کئے قرآن کے روشن — دنیا کو صداقت کی ہر اک راہ دکھائی
دی دعوت اسلام ہر اک قوم کو تو نے — یہ راہ نجات ابدی سب کو بتائی
اعدا نے نہ پہچانا تجھے گر تو گلہ کیا — اندھوں کو تو سورج بھی نہیں دیتا دکھائی

تو نوح کا ہم عمر ہو اے نور مسیحا — اللہ دکھائے نہ ہمیں تیری جدائی
ہو نام ہی سے ترے شفا اے دم عیسیٰ — مرضیٰ کے لئے ذکر بھی ہو تیرا دوائی
کر رحم کہ محتاج دعا ہے ترا گوھر
آتا نہیں کچھ مجھ کو بجز مدح سرائی

لوائے خدام الاحمدیہ

گذشتہ اعلان کے ذریعہ مجالس بیرونی کو اطلاع دی گئی تھی کہ نہایت ہی قلیل تعداد میں خدام الاحمدیہ کے جھنڈے بنوائے گئے ہیں۔ سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والی مجالس اس جھنڈے کی خریداری کی اطلاع دفتر مرکزیہ میں دے دیں۔ مزید اسقدر معروض ہوں کہ اس کی قیمت دو روپے فی جھنڈا ہوگی۔ چنانچہ دارالامان آنیوالی مجالس اگر دو روپے پیشگی دفتر مرکزیہ میں ارسال فرمائیں۔ تو ان کا حق خریداری محفوظ ہوگا۔

جھنڈوں کی قلت تعداد کے پیش نظر یہی انسب ہوگا۔ کہ پیشگی قیمت مہتمم صاحب مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے پاس جمع کرادی جائے۔

خاکسار
ملک عطاء الرحمٰن

ممبران دارالشکر کمیٹی کے لئے ضروری اعلان

جملہ ممبران دارالشکر کمیٹی کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۲۶ دسمبر بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں دارالشکر کمیٹی کا جسمیں تمام ممبران کی حاضری ضروری ہے جنرل اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں علاوہ دفرعہ اندازی کے حسب قواعد عہدیداران کا سالانہ انتخاب ہوگا۔ اور سالانہ رپورٹ اور بعض دیگر ضروری امور بھی پیش ہوں گے۔ مہربانی فرماکر جمیع ممبران تاریخ اور وقت کی پابندی کرتے ہوئے شامل اجلاس ہوکر ممنون فرمائیں۔

صدر دارالشکر کمیٹی قادیان

قادیان میں قابل فروخت سکنی اراضیات و مکانات

خریداروں کیلئے نادر موقعہ

اس وقت قادیان کے مختلف محلہ جات و اندرون شہر میں صدر انجمن احمدیہ کی کچھ سکنی اراضیات و مکانات و دوکانات جو کہ نہایت عمدہ موقعہ پر ہیں۔ قابل فروخت ہیں۔ جو دوست خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ دفتر نظامت جائیداد میں تشریف لاکر بعد ملاحظہ موقعہ منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ بالمشافہ قیمت کا تصفیہ کرلیں۔

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اسکا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دہرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں بیرنگہ اور لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے۔ جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

اعلان } ہمارے دواخانہ سے نایاب جڑی بوٹیوں کے خلاصہ سے تیار شدہ مجربات حاصل کریں۔ جو دوسرے دواخانوں سے آپ کو نہیں مل سکتے خاص کر ضعفی امراض۔ ضعف معدہ بخار کہنہ کے لئے تو ہمارے پاس بفضل ایزدی مجرب تریاق موجود ہیں۔ نیز ہمارے ہاں کستوری نافہ سالم دست سلاجیت خالص ہر وقت موجود رہتے ہیں اور بیوپاریوں کو رعایت دیتے جاتے ہیں۔ **دوا خانہ فیض بالاکوٹ** تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ

طبیہ عجائب گھر کا پیغام

طبیہ عجائب گھر کے متعلق پیشتر ازیں بزرگان سلسلہ مثلاً حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نواب محمد عبد اللہ خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کی آراء درج کی جا چکی ہیں۔ آج ایک فاضل اور معروف طبیب اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد خاص مفتی فضل الرحمٰن صاحب کی تصدیق درج کی جاتی ہے اس کے ساتھ ایک گریجوایٹ کی رائے بھی پیش خدمت ہے۔ جناب مفتی صاحب فرماتے ہیں۔

میں اس امر کی تصدیق پورے انشراح صدر کے ساتھ کرتا ہوں۔ کہ حکیم عبد العزیز خان صاحب مالک طبیہ عجائب گھر قادیان ایک پرانے اور تجربہ کار طبیب ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سے باقاعدہ طب پڑھتے رہے ہیں۔ اور اوائل عمر میں عملی تجربہ کے لئے میرے ساتھ بھی کام کرتے رہے ہیں۔ اب بھی میں نے انکا قائم کردہ طبیہ عجائب گھر متعدد بار دیکھا ہے اور ان کے مفردات و مرکبات کو نہایت عمدہ اعلیٰ صاف اور ستھرا پایا ہے۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں کھانے کے اوقات میں میں جماعت جہلم یعنی ہائی سکول کے مشرقی جانب کے آخری کمرہ میں ہوا کروں گا۔ اور باقی اوقات میں اپنے مکان متصل کوٹھی صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر۔ قادیان

جنرل سروس کمپنی آپکی کیا خدمت کر سکتی ہے

۱۔ مکان بنوانے والے احباب کے لئے ماہر اوورسیر کی زیر نگرانی مطابق نقشہ اور طیار کردہ اسٹیمیٹ کے اندر معمولی کمیشن پر (نگرانی۔ حسابات کی نگہداشت اور روپیہ کی ادائیگی شامل ہے) کم سے کم عرصہ میں عمارت تعمیر کرتی ہے۔ ۲۔ جائداد کی خرید و فروخت کا انتظام کرتی ہے۔ ۳۔ قادیان میں جائداد رکھنے والے دوستوں کی جائداد و مکانات کی حفاظت اور اس کے کرایہ کی وصولی کا انتظام کرتی ہے ۴۔ ہر قسم کی بجلی کی فٹنگ اور اس کے سامان کی فروخت کرتی ہے عمارتی سامان۔ لوہا۔ سیمنٹ۔ بٹالہ اور امرتسر کے نرخ پر قادیان میں مہیا کرتی ہے

مینجر جنرل سروس کمپنی۔ قادیان

موسم سرما کا خاص تحفہ

ماء اللحم انگوری وطیوری دو آتشہ

پورے اجزاء کے ساتھ نہایت احتیاط سے تیار کیا گیا ہے

نہ صرف یہی کہ یہ انگور و طیور کا جوہر ہے۔ بلکہ اس میں عنبری کستوری وغیرہ کی بیش بہا چیزیں بھی شامل ہیں۔ غرضیکہ پورے اجزاء کا بہترین نچوڑ ہے۔ جو ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف ہاضمہ۔ کمزوری اعصاب۔ دل کی دھڑکن۔ بے چینی۔ سستی۔ اعضاء رئیسہ و شریفہ کے لئے بے حد مفید مانا گیا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں اور بوڑھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ جس نے ایک دفعہ استعمال کیا وہ ہمیشہ کے لئے گرویدہ بن گیا۔ قیمت بڑی بوتل جو بیس خوراک پانچ روپیہ

جناب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں۔ کہ میں نے دواخانہ رفیق مریضان موچی دروازہ لاہور کا تیار کردہ ماء اللحم استعمال کیا۔ نہایت مفید پایا۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ طبیعت میں کوفت ہو۔ کام کو دل نہ چاہتا ہو تو اس کی ایک خوراک بحالی طبیعت کے لئے کافی ہے۔ اور فوری اثر کرتی ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے۔ اور دل مطمئن ہو جاتا ہے۔ کارخانہ نے واقعی پوری احتیاط اور پورے اجزاء سے کشید کیا ہے۔ میں دماغی کام کرنے والوں کو سفارش کرتا ہوں کہ اس قابل اعتماد دواخانہ کا تیار کردہ ماء اللحم کا استعمال کرکے ضرور فائدہ اٹھائیں۔

جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور فرماتے ہیں کہ آپ کی تیار کردہ ماء اللحم انگوری وطیوری میں نے استعمال کیا اور بہت مفید پایا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے آپ کو جزائے خیر دے۔

نوٹ:۔ قادیان میں دواخانہ رحمانی احمدیہ بازار سے بھی مل سکتا ہے۔

ملنے کا پتہ

مینجر رفیق مریضان میڈیکل ہال اندرون موچی گیٹ لاہور

قادیان میں بارعایت سکنی اراضی

خریداروں کے لئے خاص موقع

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور بوجہ خلافت جوبلی یہ جلسہ انشاء اللہ خاص طور پر بارونق اور شاندار ہوگا۔ اس تقریب کی خوشی میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس موقعہ پر قادیان کی سکنی اراضی کی قیمت میں دس فیصدی کی رعایت کر دی جائے۔ یہ رعایت ۱۶/دسمبر ۱۹۳۹ء سے لے کر ۱۵/جنوری ۱۹۴۰ء تک رہے گی۔ اور صرف نقد قیمت ادا کرنے والوں کو دی جائے گی۔ امید ہے کہ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق بنیں گے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلوں میں قطعات موجود ہیں۔ اور دوکانوں کے قطعات بھی ہیں۔ اور ہر موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ فروخت کے لئے ہماری طرف سے مکرمی مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل مقرر ہیں۔

خاکسار:- مرزا بشیر احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چند نہائت مفید اور مجرب ادویہ

مجھے حضرت مرزا صاحب اور حضرت خلیفہ اول سے نہایت قدیمانہ نیاز حاصل ہے۔ اور میرے پاس ان بزرگوں کے بتائے ہوئے کئی نہایت مفید اور مجرب نسخہ جات ہیں۔ جنہیں بار بار کے تجربہ سے از حد مفید پایا گیا ہے۔ ان میں سے بعض نسخوں کے مطابق میں نے خلافت جوبلی کے جلسہ کے موقعہ پر چند خاص ادویہ تیار کی ہیں۔ امید ہے کہ اصحاب ان نادر ادویہ سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں گے۔ فائدہ عام کی خاطر میں نے قیمت بہت کم رکھی ہے۔

معجون مبارک

جو دماغ اور بصارت کے لئے از حد مفید ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب ہمیشہ استعمال فرمایا کرتے تھے۔ قیمت اڑھائی روپیہ فی سیر

سفوف نور

جو ابتداء نزول الماء میں نہایت موثر ہے۔ اور ویسے بھی نظر کے لئے بہت مفید ہے قیمت ۱۵ خوراک سوا روپیہ۔

معجون دلشاد

یہ دوائی بہت مفرح ہے۔ اور اختناق الرحم کیلئے بھی مفید ہے۔ قیمت ۱۵ خوراک ۲ روپیہ۔

سفوف نشاط

یہ دوائی مفرح ہونے کے علاوہ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ اور جن لوگوں کو جائز طور پر ممسک دوائی کی ضرورت ہو۔ ان کے لئے بہت مفید ہے قیمت پندرہ خوراک اڑھائی روپیہ۔

معجون روشن دماغ

یہ دوائی ذہن کو بہت تیز کرتی ہے۔ اور کند ذہن اور کمزور دماغ لوگوں کے لئے خاص چیز ہے۔ طلباء اور دوسرے حاجت مند یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت ۱۵ خوراک ۱۲/ تفصیلات کے لئے مفصل اشتہار منگا کر ملاحظہ فرمائیں۔

المشتہر (لالہ) ملاوا مل حکیم بڑا بازار قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کوپن ہیگن ۲۳ دسمبر۔ ایک سرکردہ اخبار کا بیان ہے۔ کہ گذشتہ چند دنوں میں جرمن گورنمنٹ۔ اطالوی گورنمنٹ اور پوپ کے درمیان سرگرم پولیٹیکل تبادلہ ہوتا رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کوششوں کا مقصد عارضی صلح کرانا ہے

ہیلسنکی ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ آج صبح روسیوں نے بہت سی مضبوط پوزیشنوں کو جن پر انہوں نے پچھلے ہفتہ قبضہ کیا تھا۔ چھوڑ دیا ہے روسی طیارے کوشش کر رہے ہیں کہ تعاقب کرنے والی فنش فوج کو روک دیا جائے۔ لیکن ابھی تک وہ اپنی کوشش میں کامیاب نہیں ہو سکے۔

اندازہ کیا گیا ہے کہ فنش فوج کے جوابی حملوں سے سرخ فوج کے پچاس ہزار سپاہی ہلاک ہو گئے ہیں ایک اور محاذ سے بھی ایسی ہی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جہاں پر فنش فوج نے بہت سے اموال پر قبضہ کیا ہے۔

ٹائمز لنڈن کا بیان ہے کہ فنشوں نے سالا کے محاذ پر روسی افواج کو تباہ کر دیا ہے۔ فنش افواج نے ایک دن میں ۲۰ میل پیش قدمی کر کے روسی فوج پر حملہ کیا۔

پیرس ۲۳ دسمبر۔ آج کیبنٹ میں وزیر اعظم نے ایک بیان میں اس بات پر زور دیا ہے کہ فن لینڈ کو روسیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے امداد دی جائے یہ بھی بیان کیا کہ فنشوں نے اس وقت تک نہایت قابل تعریف مزاحمت کی ہے جس سے روسیوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

ایمسٹرڈم ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے سٹالن نے جرمنی سے درخواست کی ہے کہ وہ فن لینڈ میں اسے امداد دے۔ ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ روسی گورنمنٹ نے جرمنی سے مطالبہ کیا ہے کہ فن لینڈ کی ناکہ بندی کے لئے اسے چار جنگی جہاز مہیا کئے جائیں مگر جرمنی کے بحری کمانڈر نے امداد دینے سے انکار کر دیا ہے۔

ماسکو ۲۳ دسمبر۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ اس وقت تک سرخ فوجیں فن لینڈ میں ۹۵ میل پٹسامو کی طرف۔ ۵۰ میل سرڈ وبو لینڈ کی طرف اور ۴۰ میل وبرگ کی طرف بڑھ چکی ہیں۔ اور اسی اندازہ کے مطابق اس وقت تک ۲۲ ہزار فنش ہلاک اور ایک لاکھ ۴۱ ہزار قیدی بنائے جا چکے ہیں اس کے مقابل روس کے ۱۸۲۳ سپاہی ہلاک اور ۷ ہزار زخمی ہوئے ہیں مزید بیان کیا گیا ہے کہ فن لینڈ کی قلعہ بندی سیگفریڈ لائن سے کم مضبوط نہیں

پیرس ۲۳ دسمبر۔ مغربی محاذ پر سردی کی شدت کی وجہ سے گشتی فوج کی سرگرمی تقریباً بند ہو گئی ہے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ کل بعد دوپہر مشرقی فرانس میں میگناٹ لائن کے قریب تین برطانوی اور چار جرمن ہوائی جہازوں میں جنگ ہوئی رہی جس میں طرفین کے دو دو ہوائی جہاز گر گئے اور ہوا باز ہلاک ہو گئے

ایم دلادیہ وزیراعظم فرانس نے آج فرانسیسی چیمبر میں اعلان کیا ہے کہ ۳۰ نومبر تک جنگ میں ۱۵۳۴ فرانسیسی ہلاک ہو چکے ہیں۔ گذشتہ جنگ میں اتنے عرصہ میں ۲½ لاکھ ہلاک ہوئے تھے۔ اور دس اضلاع تک دشمن پہنچ گیا تھا

گلاسکو کے ایک جہاز کو ایک سرنگ کے پھٹنے سے سخت نقصان پہنچا بہت سے ملاح زخمی ہوئے ستر کشتیوں کے ذریعہ بچ گئے۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ انگلستان میں اسلحہ جنگ کی تیاری کی سرعت کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک فیکٹری جسے قائم ہوئے صرف تین سال ہوئے جب ملکہ معظم برطانیہ کے صنعتی کارخانوں کا معائنہ کرتے ہوئے اس کارخانہ میں گئے تو بتایا گیا کہ ۱۹۳۷ء کے مقابلہ میں اس کارخانہ میں صرف بعض ڈھکا [illegible]

کا کام سو فی صدی زیادہ ہو گیا ہے۔ اور ملازمین کی تعداد پہلے دو سال کی نسبت بارہ گنا زیادہ ہے۔

گورکھپور ۲۳ دسمبر۔ کل کے ایک فرقہ وارانہ تصادم کے بعد ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی جس کی رو سے ۵ اشخاص کا جمع ہونا۔ لاٹھیاں اور دیگر ہتھیار لے کر چلنا ممنوع ہے۔ یہ حکم ۲۵، ۲۶ کی درمیانی شب تک ہے مذکورہ تصادم کے نتیجہ میں ہسپتال میں زخمیوں کی تعداد ۳۴ ہے۔

کراچی ۲۲ دسمبر۔ آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے انگلستان سے واپسی پر کراچی میں ایک انٹرویو کے دوران میں سلطنت کے وزراء کی کانفرنس کے ذکر میں بیان کیا کہ کانفرنس نہایت کامیاب رہی اور اس میں صاف بیانی اور آزادی سے کام لیا گیا ہے۔ نیز بتایا کہ جہاں تک ہوائی طاقت کا تعلق ہے جرمنی زیادہ طاقتور ہے لیکن برطانیہ اس کے لئے تیار ہے میگناٹ لائن ناقابل شکست ہے اسی طرح جرمنوں کا دعویٰ ہے کہ سیگفریڈ لائن کو توڑا نہیں جا سکتا۔ جرمن ہائی کمانڈ اس محاذ سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا تو فرانس پر غیر جانبدار ملک کے راستہ ہی حملہ کر سکتا ہے۔

نئی دہلی ۲۳ دسمبر۔ سلطنت برطانیہ کے سوا دوسری جگہ اون کی برآمد کے سلسلہ میں حکومت ہند نے جو مراعات منظور کی تھیں۔ ان کا اطلاق ۱۸ نومبر سے ۳۱ مارچ ۱۹۴۰ء تک بھیجے جانے والے مال پر ہوگا۔ بشرطیکہ برآمد سال بھر کی مقررہ مقدار کے برابر ہو۔

پیرس ۲۳ دسمبر۔ جرمنی کے محکمہ بحری نے ان تمام جرمن تجارتی جہازوں کو جو غیر جانبدار بندرگاہوں پر لنگر انداز ہیں۔ ہدایت کی ہے کہ جس طرح بھی بن پڑے واپس جرمنی آ جائیں۔ معلوم ہوا ہے اکثر جرمن تجارتی جہازوں نے لنگر اٹھا کر واپس جرمنی جانے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جرمنی میں محکمہ بحری کے اس حکم کو فوجی حلقوں میں خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔

پیرس ۲۳ دسمبر۔ کل پولیس نے ۴۸ کمیونسٹ لیڈروں کو گرفتار کر کے فوجی حکام کے حوالہ کر دیا ان کے خلاف روسی گورنمنٹ سے سازباز کا الزام ہے۔

لائل پور ۲۲ دسمبر۔ لائل پور میونسپلٹی نے بازاروں میں لاری ٹریفک بند کر دیا ہے۔ کیونکہ حادثات سے اکثر اتلاف جان ہوتا رہتا ہے۔ ریل بازار اور کچہری بازار میں ٹریفک یکطرفہ کر دیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے مزید ہندوستانی افواج جو حال ہی میں ہندوستان سے باہر بھیجی گئی ہیں مصر پہنچ گئی ہیں

امرتسر ۲۳ دسمبر۔ سونا ۴۲/۱۲/-۔ چاندی ۶۰/۸/-۔ پونڈ ۲۶/۱۲/-۔ گندم ۳/۸/۱۲ سے ۳/۱۴/۱ تک نخود ۴/۷/۷

دہلی ۲۳ دسمبر۔ آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی۔ ایس۔ آئی ممبر سنٹرل ایگزیکٹو کونسل نے سپیشل ڈیوٹی سے سبکدوش ہونے کے بعد ۲۲ دسمبر کو اپنے عہدہ کا چارج لے لیا۔

لنڈن ۲۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے ہندوستان کی کئی ہزار خچریں میدان جنگ میں پہنچ گئی ہیں۔ باربرداری کے لئے یہ پہلی خچریں ہیں کیونکہ اب تک موٹروں اور لاریوں وغیرہ کے ذریعہ ہی ٹرانسپورٹ کا کام لیا جاتا تھا۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ زخمیوں اور بیماروں کی امداد کے لئے لارڈ میئر نے جو فنڈ کھولا ہے۔ اس کی رقم ۸ لاکھ ۹۶ ہزار پونڈ تک جا پہونچی ہے۔

لنڈن ۲۲ دسمبر۔ ایمسٹرڈم سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جرمن اخبارات نے جہاز "کولمبس" کی غرقابی کی خبر صرف چھ سطروں میں اور کپتان لانگز ڈورف کی خودکشی کی خبر دو مختصر پیروں میں شائع کی ہے جرمن اخبارات نے یہ بھی ظاہر نہیں کیا کہ یہ جہاز

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah